

وٹاندین جہاد کے اقوال

جمع مکتوب: حسن حبیب

امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد حفظہ اللہ فرماتے ہیں

امت کی عظمتِ رفتہ کی بحالی کے لیے لازم ہے کہ ہم احکامِ الہی پر کاربند ہوں

”ہم دنیا بھر کے مسلمانوں کو عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا یہ قول یاد دلاتے ہیں کہ ہم وہ قوم ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ذریعے عزت دی، اب اگر ہم نے اس کے علاوہ کسی شے میں عزت تلاش کی تو اللہ تعالیٰ ہمیں ذلیل کر دیں گے۔ چنانچہ امت کی عظمتِ رفتہ کی بحالی کے لیے لازم ہے کہ ہم احکامِ الہی پر کاربند ہوں، دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کی نصرت کریں، اور ظالموں اور سرکشوں کے خلاف جاری جہادی تحریک کا حصہ بنتے ہوئے خود کو فہم و فراست اور حکمت کے زیور سے مزین کریں۔“

امیر جہاد شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ نے فرمایا

باطل کے بتوں کو توڑ ڈالو اور اس کی جگہ عدل و ایمان کا نظام نافذ کرو

”اے فرزند ان امت! تم اس وقت بہت ہی اہم موڑ پر کھڑے ہو۔ ظالم حکمرانوں کی خواہشات اور انسانوں کے وضع کردہ قوانین کی بندگی سے نجات حاصل کرنے، مغربی تسلط سے رہائی پانے اور امت کو بیدار کرنے کا بہت ہی نادر موقع تمہارے ہاتھوں میں ہے۔ پس بہت ہی بڑا گناہ اور جہالت ہوگی اگر تم اس موقع کو ضائع کر دو جس کا انتظار یہ امت دہائیوں سے کر رہی تھی۔ اسے غنیمت جانو اور باطل کے بتوں کو توڑ ڈالو اور اس کی جگہ عدل و ایمان کا نظام نافذ کر دو۔“

امیر تنظیم القاعدہ شیخ ایمن الظواہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں

ہم اہل فلسطین سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں

”ہم افغانستان، پاکستان، عراق، صومالیہ، جزیرہ عرب اور مغرب اسلامی میں برسرِ پیکار ہر مجاہد کو یہ تاکید کرتے ہیں کہ وہ صلیبیوں اور ان کے حواریوں کے خلاف اپنی سعی میں مزید اضافہ کر دے۔ اور ہم فلسطین کے مجاہدین سے بھی یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم ان سے اور بیت المقدس کے گرد بسنے والے صابر و مرابط مسلمانوں سے یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم امریکہ کو امن سے محروم کرنے کی کوشش میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھیں گے یہاں تک کہ آپ کو فلسطین میں امن حاصل ہو جائے۔ اہل فلسطین نے شیخ (اسامہ رحمہ اللہ) کی شہادت کے موقع پر جن جذبات کا اظہار کیا، ہم اس پہ ان کا شکریہ بھی ادا کرتے ہیں۔ بلاشبہ ان کا ایسا کرنا امریکہ سے بغض کا واضح اعلان تھا۔“

اے مسلمانانِ پاکستان! تیونس، مصر، لیبیا، یمن اور شام کے مسلمانوں کی طرح تم بھی اٹھ کھڑے

ہو!

”ہم پاکستان کے مسلمانوں کو اس بات کی ترغیب دلاتے ہیں کہ وہ بھکاری فوج اور رشوت خور سیاستدانوں سے چھٹکارا پانے کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔ یہی وہ طبقات ہیں جو

آپ کے حقوق غصب کر رہے ہیں اور انہی نے پاکستان کو امریکی کالونی میں بدل ڈالا ہے۔ یہ لوگ جسے چاہتے ہیں قتل کرتے ہیں، جسے چاہتے ہیں گرفتار کر لیتے ہیں اور جس چیز کو چاہتے ہیں تباہ کر ڈالتے ہیں۔ یہ وہی فوج اور سیاستدان ہیں جنہوں نے پاکستان کی عزت و کرامت کو مٹھی بھر ڈالروں کے عوض بیچ ڈالا ہے۔ اے مسلمانانِ پاکستان! تیونس، مصر، لیبیا، یمن اور شام کے مسلمانوں کی طرح تم بھی اٹھ کھڑے ہو اور اپنے دامن سے غبارِ ذلت جھاڑ ڈالو! (بڑھو اور) ان لوگوں سے نجات حاصل کرو جنہوں نے تمہیں امریکہ کے لیے جنس بازار بنا چھوڑا ہے۔“

شیخ ابو یحییٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں

عظمت و رفعت بلا قیمت حاصل نہیں ہوتی

”عظمت و رفعت بلا قیمت حاصل نہیں ہوتی، نہ ہی قربانی دیئے بغیر تو میں معزز بن سکتی ہیں۔ بزدل شخص، چاہے اس کا نیزہ کتنا ہی لمبا ہو یا اس کی تلوار کتنی ہی تیز، ناکام ہی رہتا ہے، جب تک وہ اپنے دل میں حوصلہ پیدا نہیں کر لیتا اور اپنی روح کو فخر سے آشنا نہیں کرا لیتا۔ پس جب تم اپنے دل کو پاکیزہ و منور اور اپنی تلوار کو خودی سے بہرہ ور کر لو گے تو ظلم تمہارا راستہ ترک کر دے گا۔ جو لوگ عظمت کی راہ تلوار کی نوک سے بناتے ہیں، وہ عزت سے جیتے ہیں یا پھر قابلِ رشک موت ان کا استقبال کرتی ہے۔“

امیر تنظیم القاعدہ (بلاذخر اسان) شیخ عطیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں

علمائے سو سے تعامل کے آداب

”جہاد سے روکنے اور اہل جہاد کے خلاف بے جا زبان درازی کرنے والے علمائے سوء کے حوالے سے ہم اپنے نوجوانوں کو یہی نصیحت کریں گے کہ: ایسے علماء کو ان کے حال پر چھوڑ دیں اور ان سے مت الجھیں۔ آپ اپنا کام کرتے رہیں اور مضبوطی سے اپنے رستے پر قائم رہیں، ان شاء اللہ یہ آپ کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ نیز یہ بھی یاد رکھیے کہ ظلم و زیادتی کسی پر بھی جائز نہیں،

خواہ وہ کوئی عالم سوء ہی کیوں نہ ہو۔ اور یہ بھی مت بھولیے کہ ایک انسان میں شر کے ساتھ ساتھ خیر بھی پائی جاسکتی ہے اور ایک ہی شخص میں فسق اور ایمان دونوں جمع ہو سکتے ہیں؛ اور جو شخص بھی مسلمان ہو بہر حال اس میں کچھ نہ کچھ خیر تو ضرور ہوگی۔ اسی لیے کسی مسلمان پر شرعی حکم لگانے میں جائز حدود سے تجاوز نہ کریں، نہ ہی ایسے مسائل میں زبان کھولیں جن کا علم آپ کے پاس نہیں اور جن پر گفتگو کے لیے درکار صلاحیت آپ میں موجود نہیں۔ یہ میدان آپ ان جہادی علماء کے لیے چھوڑ دیں جن پر آپ کو اعتماد ہے اور خود بھی کہیں کہ: 'لا أدري' (مجھے نہیں معلوم)؛ اگر آپ نے یہ رویہ اپنالیا، تو میرے عزیز بھائیو! مجھے قوی امید ہے کہ اللہ آپ کی مدد فرمائیں گے اور آپ کو ہدایت پر قائم رہنے کی توفیق بخشیں گے۔“

امیر حرکۃ الشباب المجاہدین (صومالیہ) شیخ ابو زبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں

عظمت امت کی بحالی اور شریعت کا قیام جہاد فی سبیل اللہ کے بغیر ممکن نہیں

”دین اسلام کا غلبہ ستے داموں ممکن نہیں، اسی لیے ہم اس کی قیمت کے طور پر اپنا اور اپنے پیاروں کا خون پیش کرتے ہیں۔ ان شاء اللہ مجاہدین، اسلام کے جھنڈے کو سرنگوں نہیں ہونے دیں گے۔ ہم یہ حقیقت اچھی طرح جان چکے ہیں کہ عظمت امت کی بحالی اور شریعت الہیہ کے قیام کی خاطر جہاد کرنا اور اللہ کے دشمنوں سے معرکوں میں نبرد آزما ہونا لازم ہے۔“

امیر تنظیم القاعدہ (جزیرہ عرب) شیخ ابو بصیر الوحیشی رحمہ اللہ فرماتے ہیں

ہمارے جہاد کا مقصد

”ہمارے اس جہاد کا مقصد جزیرہ عرب سے قابض افواج کا اخراج، ان کے ناپاک وجود سے اس مقدس زمین کی تطہیر، اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ شریعت کا نفاذ، خلافت علی منہاج النبوة کا احیا، کلمہء توحید کی سربلندی، ظالموں کا مقابلہ اور مظلومین کی نصرت کرنا ہے۔“

شیخ انور العولقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں

لوگو! یہ خیر البشر ﷺ کی عزت کا معاملہ ہے

”ان شاء اللہ ہم اپنے محبوب نبی ﷺ کی عزت کے دفاع سے کبھی دستبردار نہیں ہوں گے۔ ہم آپ ﷺ کی خاطر لڑتے رہیں گے، ہم اس معاملے پر مسلم امت کے جذبات کبھی سرد نہ ہونے دیں گے اور یہ کفار ملعونین ہر دم ہمارے بھوں اور گولیوں کے نشانوں پر رہیں گے۔ ہماری مائیں ہم پر روئیں اگر ہم اپنے نبی ﷺ کے دفاع کے لیے نہ اٹھیں۔ لوگو! یہ خیر البشر ﷺ کی عزت کا معاملہ ہے۔ اس کے بدلے تو پوری دنیا کا آگ میں جل جانا بھی کوئی معنی نہیں رکھتا!“

امیر امارت اسلامیہ (قوتاز) شیخ ابو عثمان دو کو معروف رحمہ اللہ فرماتے ہیں

اگر ہمارا ایمان مضبوط اور نیت خالص ہو تو اللہ جل جلالہ ضرور ہماری نصرت فرمائیں گے
 ”مسلمانوں کی فتح و نصرت کا تعلق کفار و منافقین کی قوت سے ہرگز نہیں، اس کا تعلق خود مسلمانوں سے ہے۔ اگر ہمارا ایمان مضبوط اور نیت خالص ہو تو اللہ جل جلالہ ہماری نصرت فرمائیں گے۔ لہذا ہر مجاہد کو چاہیے کہ وہ اپنے ایمان کو مضبوط تر کرنے کی فکر میں لگا رہے، صبر کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھے اور تلاوت قرآن، نوافل، دعا اور تہجد میں دوسروں سے بڑھ کر مجاہدہ کرے۔“

امیر تنظیم القاعدہ (مغرب اسلامی) شیخ ابو مصعب عبد الوہود رحمہ اللہ فرماتے ہیں

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ حقائق کی معرفت کے لیے مجاہدین کی جاری کردہ خبروں ہی پر اعتماد کریں

”مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ مجاہدین کے بارے میں مرتد حکومتوں کے پھیلائے ہوئے جھوٹ پر ہرگز اعتماد نہ کریں اور حقائق کی معرفت کے لیے صرف اور صرف مجاہدین کی جاری کردہ خبروں اور بیانات کی طرف رجوع کریں۔“

مرتدین کی نجات کا راستہ

”مرتدین سے ہم کہتے ہیں کہ تمہاری نجات کا واحد راستہ یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے دربار میں توبہ کر لو، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے خلاف شروع کردہ اپنی جنگ کو بند کر دو، کفار سے دوستی ترک کر دو اور امت مسلمہ پر جاری ظلم و فساد سے باز آ جاؤ۔“

شیخ جلال الدین حقانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں

امیر المؤمنین ملا محمد عمر حفظہ اللہ کی مثالی قیادت

”میر الاعتقاد ہے کہ چودھویں صدی ہجری کا کوئی بھی امیر ملا محمد عمر مجاہد حفظہ اللہ جیسی شجاعت، کرامت، غیرت اور قوتِ عمل کا حامل نہیں۔ بلاشبہ ان کا وجود اللہ تعالیٰ کی نعت ہے اور تمام مجاہدین کو اس نعمت کا ادراک ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے دلوں میں اس نعمت کی قدر برقرار رکھے۔ روس کے خلاف جہادی تحریک میں تنظیموں کے باہمی اختلافات اور امراء کی کثرت کے مہلک نتائج کا تجربہ تو ہم پہلے ہی کر چکے ہیں۔ امراء کی کثرت ہی تو جہاد کے ثمرات ضائع کرنے کا باعث بنی اور اسی وجہ سے تو ہمارے مقدس جہاد کی تمام کامیابیاں اور شجاعت کی تمام داستانیں بے ثمر ہو کر رہ گئیں۔“

انڈونیشیا کے بزرگ مجاہد عالم دین شیخ ابو بکر بشیر فک اللہ اسرہ فرماتے ہیں

اگر امریکی ٹھیک کہہ رہے ہیں، تو کیا نعوذ باللہ قرآن غلط ہے؟

”امریکیوں، انگریزوں اور یورپیوں نے اسلام کے خلاف جنگ کا اعلان کیا ہے۔ یہ لوگ اپنے مکروہ مقاصد کو پانے کے لیے ہر طرح کا مکرو فریب استعمال کر رہے ہیں۔ یہ کفار اسلام کو نقصان پہنچانے والی سیاست سے ہرگز باز نہ آئیں گے۔ اب اگر یہ اپنے چہروں کو خوشمنابا لیں اور کہیں کہ ہماری جنگ تو اسلام کے خلاف نہیں، تو کیا نعوذ باللہ ہم یہ سمجھیں کہ قرآن خطا پر ہے؟ ناممکن!

قرآن کے مطابق تو کفار ہرگز ’ہمارے دین‘ سے راضی نہیں ہو سکتے..... یعنی ان کی اصل جنگ ہمارے دین سے ہے۔“

(انڈونیشیا کے معروف عالم دین شیخ ابو بکر بشیر جن کی عمر اب ستر سال سے بھی تجاوز کر چکی ہے، کوہالی (انڈونیشیا) میں آسٹریلیئن سیاحوں پر دھماکوں کے سلسلے میں ۱۴ سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ شیخ نے مستقل یہ موقف اختیار کیے رکھا ہے کہ اگرچہ ان کا ہالی دھماکوں سے کوئی تعلق نہیں، لیکن یہ دھماکے شرعاً بالکل جائز تھے۔ اسی جرأت مندانہ فتوے کے سبب آپ کو اس پیرانہ سالی میں بھی سزا دی گئی ہے۔ تمام قارئین سے شیخ کی استقامت، حفاظت اور رہائی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔)